

## تفسیر سورہ القدر

میرے دینی بھائیوں بزرگوں اور دوستوں جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں رمضان کا آخری عشرہ چل رہا ہے اور ہمیں معلوم ہے کہ اس عشرے کے طاق راتوں میں سے ایک رات بڑی فضیلت والی رات ہے جسے شب قدر کہتے ہیں۔ اللہ نے اس کی شان میں ایک سورہ بھی نازل کیا ہے جسے سورہ القدر کہتے ہیں۔ میں اسکا ترجمہ اور مختصر سی تفسیر بیان کرنا چاہوں گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ (۱)  
یقیناً ہم نے اسے شب قدر میں نازل فرمایا۔

1. ہمیں معلوم ہے کہ پورا قرآن شب قدر میں نازل نہیں ہوا۔ مفسرین کہتے ہیں کہ اسکا مطلب ہے کہ قرآن کا نزول شب قدر سے شروع ہوا۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ (۲)  
تو کیا سمجھا کہ شب قدر کیا ہے؟

2. اس سے واضح کرنا مقصود ہے کہ شب قدر کی فضیلت بہت زیادہ ہے جسکا حقیقی علم صرف اللہ کو ہی ہے۔ کسی انسان کے لئے اسکی مکمل فضیلت کا ادراک کرنا ممکن نہیں ہے۔

لَيْلَةُ الْقَدْرِ □ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ (۳)  
شب قدر ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

3. یعنی ، اس سے کی گئی عبادت ۱۰۰۰ مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے اور ۱۰۰۰ مہینہ ۸۰ سال سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔  
یہ ہمارے پیارے نبی اکرم (ص) کی امت پر اللہ کا بہت بڑا احسان ہے کی اتنے کم وقت سے اتنی ساری نیکیاں کما سکتے ہیں۔

تَنْزِيلُ الْمَلِكَةِ وَ الرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ-مِنْ كُلِّ أَمْرٍ (۴)  
اس (میں ہر کام) کے سر انجام دینے کو اپنے رب کے حکم سے فرشتے اور روح (جبرائیل) اترتے ہیں۔

4. یعنی آنے والے سال میں جو بھی امر (کام) ہونے والا ہے انکی تکمیل کے لئے فرشتے اپنے رب کے حکم سے اترتے ہیں۔  
جبرئیل (ع) بھی ایک فرشتے ہیں لیکن انکا ذکر الگ سے کیا گیا ہے جسے انکی فضیلت معلوم ہوتی ہے۔

سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ (۵)

یہ رات سراسر سلامتی کی ہوتی ہے اور فجر کے طلوع ہونے تک (رہتی ہے)۔

5. اس کے ، مفسرین نے بہت سی تفسیرات بیان کی ہیں۔

جیسے

- (i) اس رات مومن شیطان کے شر سے سلامت رہتے ہیں
- (ii) فرشتے اہلے ایمان کو اور آپس میں ایک دوسرے کو سلام عرض کرتے ہیں ، وغیرہ، وغیرہ ۔

یہ ایک مختصر سی تفسیر میں نے آپکے سامنے پیش کی۔ یہ نقطے میں نے مرحوم حافظ صلاحددین یوسف رَحِمَهُ اللهُ کی تفسیر احسن البیان سے لی ہے۔ اللہ انہی جنة الفردوس نصیب فرمائے (آمین)

حدیث کی کتابوں (جامع الترمذی اور سنن ابن ماجہ) میں ملتا ہے کہ ہمارے پیارے نبی آپ (ص) نے بطورے خاص شب قدر کے لئے ایک دعا بتلائی ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاَعْفُ عَنِّي ۔

اے اللہ ! تو بہت معاف کرنے والا ہے ، معافی کو پسند کرتا ہے ، پس تو مجھے بھی معاف کر دے۔

اس لیے شب قدر میں اسے کثرت سے پڑھنا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو شب قدر کی اہمیت کو سمجھنے کی توفیق عطا  
فرمائے اور بچے ہوئے شب قدر میں زیادہ سے زیادہ نیکیاں کمانے کی  
توفیق دے (امین)

و آخر دعوانا انل حمد لله رب العالمین